RA'AD
2015
BABUR

پاک فوج کے وہ ہتھیار جن کے نام سن کر دنیا کی بڑی ایٹمی طاقتوں نے سر پکڑ لئے ، بھارتیوں پر سکتہ طاری 🔥🔥🔥

یہ ٹیکنالوجی صرف اور صرف پاکستان , چین ، روس اور امریکہ پاس ہے...🔥🇵🇰🔥

حتف سیون 7 یعنی #بابر ون 1 ، ٹو 2 ، تھری 3 کروز میزائلز کو سمندر کی گہرائیوں میں

آب دوز سےفائر کیا جاتا ہے۔

جبکہ حتف ایٹ 8 یعنی #راعد ون 1 اور ٹو 2 کروز میزائلز کو فضا کی بلندیوں میں جے ایف تھنڈر 17 جنگی طیاروں سے فائر کیا جاتا ہے۔

یہ پاکستان کے وہ ہتھیار ہیں ، جو پاکستان کے سمندری، فضائی اور زمینی سرحدوں کے محافظ ہونے کے ساتھ ساتھ دشمن بھا*رت اور اسر*ائیل کے گلے کی ہڈی بن چکے ہیں۔

پاکستان کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے والے اسر*ائیل اور انڈ*یا کی مکار لومڑیاں اپنے انھونی انجام کے لئے تیار رہیں ، کیونکہ پاکستان کی افواج ، ایٹمی ہتھیار میزائلز ہمہ وقت تیار ہیں ۔ ہم اپنا دفاع اور اٹیک پہلے سے زیادہ مضبوط کر چکے ہیں۔ پاکستان اس وقت محفوظ ہاتھوں میں ہے۔ پاکستان کسی بھی ملک پر ایٹمی حملہ پہلے کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے-----!

بابر اور راعد دو مختلف میزائل ہیں، لیکن یہ دونوں کروز میزائل کی فیملی سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کی بنیاد حتف ہے میزائل سسٹم ہے جو نبی پاک ﷺ کی تلوار الحتف سے نسبت رکھتا ہے

بابر کروز میزائل اور راعد کروز میزائل دو ایسے خطرناک پاکستانی ہتھیار ہیں جن کے آگے دنیا کے بہترین دفاعی نظام بھی بے بس ہیں۔ پاکستان کے دفاع کو ناقابلِ تسخیر بنانے والے یہ کروز میزائل خطرناک ہتھیار ہیں۔

درحقیقت کوئی بھی دفاعی نظام بیلسٹک میزائلوں کو مار گرانے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہوتا ہے۔ جبکہ اس دفاعی نظام یا ائیرڈیفنس سسٹمز کے ریڈار اونچائی پر اڑنے والے جنگی طیاروں اور مزائلوں کو دیکھنے اور دفاعی حملہ کرنے میں استعمال ہوتے ہیں، جبکہ کروز میزائل زمین سے چند میٹر کی اونچائی پر اڑنے کی صلاحیت رکھتے ہیں.کروز میزائلوں کی نیچی پرواز کی خاصیت ہی ان میزائلوں کو عام میزائلوں پر غیر معمولی فوقیت دیتی ہے۔

پاکستان کروز میزائلوں کے کئی تجربات کے بعد ان میزائلوں کو زمین سے چند فٹ کی اونچائی پر اڑانے کے قابل بنا لیا گیا

ہے اور اتنی کم اونچائی پر دنیا کا کوئی بھی ریڈار کسی آبجکٹ کو پکڑنے کی صلاحیت نہیں رکھتا ہے۔

دشمنوں کے لئے مزید پریشان کر دینے والی بات یہ ہے کہ ہمارے دونوں کروز میزائل ایٹمی حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ جس نے دنیا کی بڑی طاقتوں کو بھی سر پکڑنے پر مجبور کر دیا ہے۔ لہذا بھارت چاہے روس سے دنیا کا بہترین ائیرڈیفنس سسٹم لے یا اسرائیل سے "آئیرن ڈوم"۔ کسی کام نہیں آنا ۔

پاکستانی ساختہ کروز میزائلوں کو مار گرانا انتہائی مشکل اور ناممکن ہے۔ بھارت کے نئے اور جدید ائیر ڈیفنس سسٹمز کو دیکھتے ہوئے پاکستان نے اپنے میزائلوں، خاص طور پر رعد اور بابر کی ٹیکنالوجی کو نہ صرف تبدیل کر دیا ہے بلکہ انکی رینج میں بھی اضافہ کر دیا ہے۔

بابر کروز میزائل 700 کلومیٹر سے زائد سفر کرتا ہے۔ جبکہ راعد کروز میزائل 350 کلومیٹر رینج تھی.

جو کچھ ماہ پہلے نیا تجربہ کرنے بعد سے اس کی رینج 600 کلو میٹر تک ہو گئی اور یہ سٹیلتھ ٹیکنالوجی سے لیس، جدید نیوی گیشن اور گائیڈنس کا نظام موجود ہے۔ جس سے یہ میزائل اہداف کو ٹھیک ٹھیک نشانہ بناتا ہے۔

بابر کروز میزائل کو زمین سے میزائل لانچر کے ذریعے ، بحری جہاز کے زریعے اور آبدوز کے زریعے فائر کیا جاتا ہے ۔

جبکہ راعد کروز میزائل کو جنگی ہوائی جہاز کے ذریعے فائر کیا جاتا ہے جو دشمن کی انسٹالیشن راڈار وغیرہ کو تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے ۔

کروز ٹیکنالوجی سب ملکوں کے پاس نہیں ہے ۔

یہ زمین کے بالکل قریب سفر کرتا ہے۔ بعض اوقات اس کی اونچائی 50 میٹر تک بھی ہو سکتی ہے۔ اس میزائل میں 5 سے 7 کیمرے لگے ہوتے ہیں جو اپنے ٹارگٹ کو پہچان کر تباہ کرتا ہے۔ اس ٹیکنالوجی کو دھوکہ دینا بہت مشکل ہے ۔ لاکھوں عمارتوں میں سے ایک ٹارگٹ کو ڈھونڈ کر تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور اس میزائل کی کم بلندی پرواز ہونے کی وجہ سے راڈار میں نظر نہیں آتا ۔ پاکستان میں نیس کم آفیشل کے مطابق بابر اور راعد کروز میزائل " پن پوائنٹ ایکوریسی " کے ساتھ تجربے میں کامیاب ہوئے ہیں۔

#ہاتھوں_ میں_ ہاتھ_ دو _ پاک _فوج_ کا_ساتھ _دو

0307-8162003